اترپردیش اردو اکادمی

درخواست فارم برائے اردو وظیفہ، ڈاکٹر آف فلاسفی (پی ایچ۔ڈی)

نوٹ: منسلکہ قواعد وضوابط کی پابندی لازمی ہے نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

نام ریسرچ اسکالر .... ولدیت .... باشندہ ....

نام ریسرچ اسکالر (انگریزی کے بڑے حروف میں) جس نام سے چیک بنتا ہو ....

مستقل پتہ ....

خط وکتابت کا پتہ (اردو میں) ....

خط وکتابت کا پتہ (انگریزی یا ہندی میں) ....

یونیورسٹی/پوسٹ گریجویٹ کالج کا نام و پتہ ....

تحقیق کا سال .... تحقیق کا موضوع ....

نگراں کا نام .... صدر شعبۂ اردو کا نام ....

رجسٹریشن کی تاریخ .... کام شروع کرنے کی تاریخ .... موضوع کی منظوری کی تاریخ ....

جن امتحانات (ہائی اسکول سے ایم۔اے یا اس کے مساوی) میں کامیابی حاصل کی ان کی تفصیلات:۔

نمبر شمار	یونیورسٹی/پوسٹ گریجویٹ کالج کا نام	امتحان	سن	مضامین	ڈویژن	اردو میں نمبر فیصد	مجموعی نمبر فیصد

شائع شدہ مضامین اور کتابوں کی تفصیلات اگر ہوں ....

کیا اس سے قبل آپ نے ریسرچ کے وظیفے کے لیے اردو اکادمی کو درخواست دی تھی ہاں/نہیں ....

اگر درخواست دی تھی تو کیا اس کا وظیفہ منظور ہوا تھا؟ ہاں/نہیں .... کس سال آپ نے درخواست دی تھی؟ ....

کیا آپ کو اکادمی سے گزشتہ سال میں وظیفہ ملا ہے؟ ہاں/نہیں .... اگر مل رہا ہو تو کب سے سن کا اندراج کیجئے ....

اب تک آپ کو کتنی رقم ملی ہے۔کل رقم .... چیک نمبر .... تاریخ .... موصول ہونے کی تاریخ ....

اقرار نامہ

میں اعلان کرتا رکرتی ہوں کہ مجھے کوئی اردو کا دوسرا وظیفہ نہیں مل رہا ہے اور اگر اس وظیفے کے دوران دوسرا اردو کا وظیفہ قبول کروں گا رگی تو اس وظیفے کی موصولہ رقم اکادمی کو واپس کردوں گا رگی ۔

میں نے اتر پردیش اردو اکادمی کی تمام شرطیں پڑھ لیں ہیں ۔ میں اعلان کرتا ہوں رکرتی ہوں کہ اگر مندرجہ بالا بیانات اور اندراجات میں کسی قسم کی غلطیاں پائی جائیں تو اردو اکادمی کو اختیار رہوگا کہ وہ میری درخواست رد کردے یا میرا وظیفہ منسوخ کردے ۔

میں یہ بھی اعلان کرتا ہوں رکرتی ہوں کہ اگر میں نے اتر پردیش اردو اکادمی کی شرائط کے خلاف ورزی کی تو اکادمی کو اس کی دی ہوئی وظیفہ کی رقم واپس کرنے کا ذمہ دار ہوں گا رگی اور اکادمی کو معینہ مدت تک رقم واپس نہ کرسکا تو اتر پردیش اردو اکادمی کو میرے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

میں نے اتر پردیش اردو اکادمی کی تمام شرطیں بغور پڑھ لیں ہیں اور وہ مجھے بہر حال منظور ہیں ۔

بینک اکاؤنٹ نمبر..............................

بینک IFS Code..............................

دستخط درخواست دہندہ.................

تاریخ................................

فون یا موبائل نمبر.................

تصدیق نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں رکرتی ہوں کہ جناب رمحترمہ.............................. ولد جناب.............................. پی۔ایچ۔ڈی سال.................. میں........................ یونیورسٹی رپی۔جی کالج کی رسرچ اسکالر ہے اور یہ نہ تو کہیں ملازمت کررہا رہی ہے اور نہ ہی اسے کہیں سے کوئی اردو سے متعلق وظیفہ مل رہا ہے اور اوپر جو اندراجات اور بیانات دیئے ہیں میرے علم میں صحیح ہیں ۔

دستخط شعبہ اردو.......................

فون نمبر.........................

مہر

دستخط نگراں..............................

دستخط پرنسپل............................

پوسٹ گریجویٹ کالج کی صورت میں

فون نمبر..............................

مہر

UTTAR PRADESH URDU AKADEMY

Declaration form

(Only for Research Scholars)

1.I have been enrolled in Ph.D.on……………………………………………………………………

(Date in figures)………………………………………………………………………………………

2.I have been registered in Ph.D. on ……………………………………………………………

Fee receipt No ………………………………………(along with application)…………………

Date……………………………………………………in attested sent to Urdu akademi

3. I am doing research on ………………………………………………………………………………

4. the topic of my thesis has been approved on ……………………………(date)…………

and I have started work in my thesis from ……………………………………………………

(Date in figures)……………………………………………………………………………………

(date in word)……………………………………………………………………………………

(signature of research scholar)

Name …………………………………

Addresss………………………………

……………………………………………

Name of research scholar (in block letters)…………………………………………………

Institution……………………………………………………………………………………………

Certified that Sir /Km/Smt……………………………………………………………………

is a research scholar of my university /P.G.College and the above statement given by him is correct.

(Signature of the Head of the Deptt

of Urdu of University P.G. College Seal)

Date…………

(ب) وظیفہ پانے والا ریسرچ اسکالر اکادمی کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے کورس میں داخلہ لیتا ہے یا کسی نجی ادارے کے کسی امتحان میں شریک ہوتا ہے اسے داخلہ لینے کی تاریخ سے اکادمی سے موصولہ وظیفے کی رقم واپس کرنا ہوگی۔

(ج) ریسرچ اسکالرشپ ہر سال کے لیے دیا جائے گا۔ ایک سال کی مدت بارہ ماہ کی ہوگی۔ ریسرچ کی مدت تین سال ہوگی۔ اور تیسرے سال تھیسیس مکمل کر کے یونیورسٹی میں جمع کر دینی چاہئے۔

(د) فیس جمع کرنے کی رسید اور نگراں کی رپورٹ درخواست کے ساتھ قطعی منسلک ہونا چاہیے۔

(ہ) وظیفہ پانے والے کو اپنی رفتار ترقی کے متعلق اپنے نگراں کی رپورٹ مع صدر شعبہ اردو کی تصدیق کے ہر سال پیش کرنا ہوگی۔

(و) واجب الاداوظیفہ رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد ہی بھیجا جائے گا۔

(ز) وظیفہ پانے والے ریسرچ اسکالر کو ریسرچ کی مدت کے دوران وظیفے کی رقم کے علاوہ متفرق اخراجات (Contigency) کے لیے کل پانچ ہزار روپئے (۔/۵۰۰۰) کی رقم بھی دی جاسکتی ہے۔

(الف) پہلی قسط پچیس سو روپے (۔/۲۵۰۰) کی ہوگی جو ریسرچ کا ایک سال مکمل ہونے کے بعد صدر شعبۂ اردو نیز نگراں کی رپورٹ اطمینان بخش ہونے کی صورت میں دی جائے گی۔

(ب) دوسری قسط پچیس سو روپیے (۔۲۵۰۰) کی ہوگی جو پہلی قسط کا پہلے حساب داخل کرنے کے بعد صدر شعبۂ اردو نیز نگراں کی رپورٹ اطمینان بخش ہونے کی صورت میں دی جائے گی۔

(ح) سال اول میں وظائف کی کل تعداد پندرہ (۱۵) سے زیادہ نہ ہوگی جن میں پانچ (۵) وظائف پوسٹ گریجویٹ کالج میں ریسرچ کرنے والوں کے لیے مخصوص ہوں گے۔ جن میں کمی زیادتی کا اختیار اکادمی کو حاصل ہوگا۔

(ط) سال دوم میں وظائف کی کل رقم تعداد ۱۲ سے زائد نہ ہوگی۔

(ی) سال سوم میں وظائف کی کل تعداد ۱۰ سے زائد نہ ہوگی۔

(ک) ایک یونیورسٹی میں بیک وقت دو سے زیادہ وظائف نہیں دیے جائیں گے۔

(ل) درخواست کے اندراجات میں کسی قسم کی غلط بیانی کا علم ہو جانے پر وظیفہ منسوخ کر دیا جائے گا اور طالب علم کو اکادمی سے وظیفے کی وصول شدہ رقم واپس کرنا ہوگی۔

(م) اردو کا کوئی دوسرا وظیفہ قبول کرنے یا اردو کی تعلیم چھوڑنے پر طالب علم کو اکادمی سے وظیفے کی وصول شدہ رقم واپس کرنا ہوگی لیکن اگر کسی طالب علم کو اردو کے علاوہ کسی دوسرے ادارے کا جنرل وظیفہ مل رہا ہو تو یہ اکادمی کے وظیفہ پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

(ن) وظائف کے اجرا اور تنسیخ کے بارے میں اردو اکادمی کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا اور ہر وظیفہ پانے والے کو اس کا پابند ہونا پڑے گا

(س) اتر پردیش اردو اکادمی کو قواعد وضوابط میں ترمیم و تنسیخ اور وظائف کی تعداد اور رقم میں کمی و زیادتی کرنے کا حق حاصل ہے اور ہر وظیفہ پانے والے کو اس کا پابند ہونا پڑے گا۔

(ع) کسی بھی طرح کے تنازعہ کی صورت میں مقدمہ کی سماعت صرف لکھنؤ کی عدالت میں ہوگی۔

نوٹ:۔ طالب علم خط و کتابت کرتے وقت تعلیمی سال درجہ اسکول اور ضلع کا حوالہ ضرور خط میں درج کریں۔

FC-UA/Sch (P.hd)

اتر پردیش اردو اکادمی

اردو وظیفہ فارم کی وصولیابی کی رسید

وبھوتی کھنڈ گومتی نگر فون نمبر 0522-2720683

لکھنؤ۔ ویب سائٹ www.upurduakademi.org

مورخہ......................

آپ کی درخواست اردو وظیفہ برائے درجہ................. دفتر اردو اکادمی میں بتاریخ.................... موصول ہوئی۔

وظیفہ کے لیے موصولہ درخواست فارم نامکمل ہے۔ مندرجہ ذیل جن پر ( ) نشان لگا ہوا ہے، کی تکمیل کر کے اس دفتر کو مورخہ .... تک ضرور بھیج دیں۔ اگر مطلوبہ کاغذات مقررہ تاریخ تک موصول نہ ہوئے تو آپ کا درخواست فارم مسترد کر دیا جائے گا۔

۱۔ درجہ.................. کی مارکشیٹ کی مصدقہ نقل جس کی تصدیق کسی گزیٹیڈ افسر یا ازخود تصدیق شدہ (Self Attested) ہو ارسال کریں۔

۲۔ اقرار نامہ

۳۔ تصدیق نامہ

دستخط وصول کنندہ.........................

مہر

RC-UA/Sch (Phd)

اتر پردیش اردو اکادمی

وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ۔

اردو ریسرچ اسکالرشپ کے قواعد و ضوابط مالی سال ۱۰-۲۰۰۹ سے نافذ العمل

۱۔ درخواستیں اردو اکادمی کے مقررہ فارم یا اس کی فوٹو کاپی پر قابل قبول ہوں گی۔

۲۔ اردو ریسرچ اسکالرشپ کی درخواست صدر، شعبۂ اردو یونیورسٹی/ پرنسپل، پوسٹ گریجویٹ کالج کے دستخط کے بعد ہی قبول کی جائیں گی۔

۳۔ درخواستوں کے ساتھ درج ذیل کاغذات منسلک کرنا لازمی ہوگا۔

(الف) موضوع کی منظوری اور اس پر کام شروع کرنے کا سرٹیفکیٹ

(ب) صدر شعبۂ اردو سے موضوع کی منظوری اور اس پر شروع کرنے کا سرٹیفکیٹ

(ج) صدر شعبۂ اردو نگراں سے مصدقہ تحقیقی موضوع کا خاکہ

(د) اقرار نامہ تصدیق نامہ اور ڈیکلریشن فارم کی مکمل خانہ پری

(ہ) فیس جمع کرنے کی رسید (فوٹو اسٹیٹ کاپی مصدقہ ہونی چاہئے)

(و) درجہ دس تا ایم۔اے کی تصدیق شدہ مارک شیٹ (بی۔اے اول، دوم سوم۔ ایم۔اے سال اول، دوم کی بھی مارکشیٹ ہونی چاہئے)

(ز) سال اول کے طلبا کو فیس جمع کرنے کی رسید اور موضوع کے اقتباسات کی مختصر ترقی رپورٹ نگراں اور صدر شعبۂ اردو کی تصدیق کے ساتھ منسلک کرنا لازمی ہوگا۔

(ح) سال دوم کے طلبا کو ریسرچ کے کام کا ۳/۱ حصہ مکمل کر لیے جانے کے سلسلے میں اس کے اقتباسات کی مختصر ترقی رپورٹ نگراں اور صدر شعبۂ اردو کی تصدیق کے ساتھ منسلک کرنا لازمی ہوگا۔

(ط) سال سوم کے طلباء کو تحقیقی مقالہ جمع کرنے کے بعد رجسٹرار آفس سے جاری کیے گئے سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل بھیجنا لازمی ہوگا۔

۴۔ وظائف کے مستحق وہی طلبہ/ طالبات ہوں گے/گی۔

(الف) جو اتر پردیش میں واقع کسی یونیورسٹی/ پوسٹ گریجویٹ کالج سے اردو میں ریسرچ کر رہے ہوں۔

(ب) جو کہیں ملازم نہ ہوں اور کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے سے تنخواہ یا اردو کا وظیفہ نہ پا رہے ہوں۔

(ج) جنھوں نے ایم۔اے (فائنل) کا امتحان کم از کم فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ وظیفے کے لیے وہی امیدوار منتخب کئے جائیں گے جنھوں نے باقی امیدواروں سے زائد نمبر حاصل کیے ہوں۔

نوٹ:۔ ایک سے زیادہ امیدواروں کے نمبر مساوی ہوں گے تو جس طالب علم کی عمر کم ہوگی اسے وظیفہ دیا جائے گا۔

۵۔ وظیفہ مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ دیا جائے گا۔

(الف) امیدوار نے کسی دوسرے ادارے سے کوئی وظیفہ قبول کرلیا یا ملازمت کرلی تو اسے اس تاریخ سے جس تاریخ سے دوسرا وظیفہ قبول کیا ہو یا ملازمت کرلی ہو۔ اکادمی کے وظیفہ کی رقم واپس کرنا ہوگا/ہوگی۔

(ب) وظیفہ پانے والا ریسرچ اسکالر اکادمی کی اجازت کے بغیر کسی دوسرے کورس میں داخلہ لیتا ہے یا کسی نجی ادارے کے کسی امتحان میں شریک ہوتا ہے اسے داخلہ لینے کی تاریخ سے اکادمی سے موصولہ وظیفے کی رقم واپس کرنا ہوگی۔

(ج) ریسرچ اسکالرشپ ہر سال کے لیے دیا جائے گا۔ایک سال کی مدت بارہ ماہ کی ہوگی۔ ریسرچ کی مدت تین سال ہوگی۔اور تیسرے سال تھیسیس مکمل کر کے یونیورسٹی میں جمع کر دینی چاہئے۔

(د) فیس جمع کرنے کی رسید اور نگراں کی رپورٹ درخواست کے ساتھ قطعی منسلک ہونا چاہیے۔

(ہ) وظیفہ پانے والے کو اپنی رفتارترقی کے متعلق اپنے نگراں کی رپورٹ مع صدر شعبہ اردو کی تصدیق کے ہر سال پیش کرنا ہوگی۔

(و) واجب الاداوظیفہ رپورٹ کے موصول ہونے کے بعد ہی بھیجا جائے گا۔

(ز) وظیفہ پانے والے ریسرچ اسکالر کو ریسرچ کی مدت کے دوران وظیفے کی رقم کے علاوہ متفرق اخراجات (Contigency) کے لیے کل پانچ ہزار روپئے (۔/۵۰۰۰) کی رقم بھی دی جاسکتی ہے۔

(الف) پہلی قسط پچیس سو روپے (۔/۲۵۰۰) کی ہوگی جو ریسرچ کا ایک سال مکمل ہونے کے بعد صدر شعبۂ اردو نیز نگراں کی رپورٹ اطمینان بخش ہونے کی صورت میں دی جائے گی۔

(ب) دوسری قسط پچیس سو روپیے (۔۲۵۰۰) کی ہوگی جو پہلی قسط کا پہلے حساب داخل کرنے کے بعد صدر شعبۂ اردو نیز نگراں کی رپورٹ اطمینان بخش ہونے کی صورت میں دی جائے گی۔

(ح) سال اول میں وظائف کی کل تعداد پندرہ (۱۵) سے زیادہ نہ ہوگی۔جن میں پانچ (۵) وظائف پوسٹ گریجویٹ کالج میں ریسرچ کرنے والوں کے لیے مخصوص ہوں گے۔جن میں کمی زیادتی کا اختیار اکادمی کو حاصل ہوگا۔

(ط) سال دوم میں وظائف کی کل رقم تعداد۱۲سے زائد نہ ہوگی۔

(ی) سال سوم میں وظائف کی کل تعداد۱۰سے زائد نہ ہوگی۔

(ک) ایک یونیورسٹی میں بیک وقت دو سے زیادہ وظائف نہیں دیے جائیں گے۔

(ل) درخواست کے اندراجات میں کسی قسم کی غلط بیانی کا علم ہوجانے پر وظیفہ منسوخ کر دیا جائے گا اور طالب علم کو اکادمی سے وظیفے کی وصول شدہ رقم واپس کرنا ہوگی۔

(م) اردو کا کوئی دوسرا وظیفہ قبول کرنے یا اردو کی تعلیم چھوڑنے پر طالب علم کو اکادمی سے وظیفے کی وصول شدہ رقم واپس کرنا ہوگی لیکن اگر کسی طالب علم کو اردو کے علاوہ کسی دوسرے ادارے کا جنرل وظیفہ مل رہا ہو تو یہ اکادمی کے وظیفہ پر اثر انداز نہیں ہوگا۔

(ن) وظائف کے اجرا اور تنسیخ کے بارے میں اردو اکادی کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا اور ہر وظیفہ پانے والے کو اس کا پابند ہونا پڑے گا

(س) اتر پردیش اردو اکادمی کو قواعد وضوابط میں ترمیم و تنسیخ اور وظائف کی تعداد اور رقم میں کمی و زیادتی کرنے کا حق حاصل ہے اور ہر وظیفہ پانے والے کو اس کا پابند ہونا پڑے گا۔

(ع) کسی بھی طرح کے تنازعہ کی صورت میں مقدمہ کی سماعت صرف لکھنؤ کی عدالت میں ہوگی۔

نوٹ:۔ طالب علم خط وکتابت کرتے وقت تعلیمی سال درجہ اسکول اور ضلع کا حوالہ ضرور خط میں درج کریں۔